

مہرت مہرت ہے گھر میں محمد	
نوشی کے میں ہر سو نظارے محمد	

بقا طول مولیٰ کی ہووے جہاں لگت	
کرے نغمہ بلبیل ہزار <sup>۱</sup> محمد	

یہ قائد جوہر ادنیٰ خادم	
کی کشتی لگادے کنارے محمد	

خدا مصطفیٰ اور آل کے اوپر	
صلو تو کے بارش اتارے محمد	

<sup>۱</sup> ہر سو-ہر چند، ہر وقت  
<sup>۲</sup> ہزار-بلبل-خزاردستان

محمد محمد ہمارے محمد	
مولیٰ محمد پیارے محمد	

کیا نام پایا پیارا محمد	
ورد زباں ہے ہمارے محمد	

کیا پائی صورت پیاری محمد	
جو دیکھے تو ہووے تمہارے محمد	

کیا پائی سیرت خدایا محمد	
فدا تو و املاک تارے محمد	

ہے سورت النور کی معنی محمد	
خدمتِ خلق ہے شعار محمد	

کیا ہلکو خوب نوازا محمد	
شکر تیرا کیسے گزارے محمد	

گرہ سال کی ہے مسرت سما میں زمیں میں  
یہ مولود طاہر نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

بلا شک سیف الہدی ہم نے جانا ہے انکو  
جو انا یہ دلبر نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

پئے جام کوثر کے ہاتھوں سے ان کے جو ہم نے  
یہ ساقی کوثر نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

مدح میں دہن تو نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا  
یہ لطف تغزل<sup>۱</sup> نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

خدیجہ نے مولا کے قدموں میں پانی ہے راحت  
یہ مشفق پدر گر نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

۱. اگر تم غلام کی علت نہ ہوتے..... جو آپ اخلق پیدا کروا ما خدانی علمہ (سبب) نہ ہوتے تو خدا  
اسماں زمین نے پیدا نہ کرتے. خدا تعالیٰ رسول اللہ فی شان ما فرماوے چھے "لولاک لما خلقت الافلاک".

مولیٰ بنم<sup>۱</sup> ما تشریف لایا  
انے طیب نا جلوہ دکھایا

مصطفیٰ فی نیابتہ کری نے  
حکمتو نا بیانو سنایا

وحي تأیید سی ہم کلامی  
نا شرف نے خدا سی چھے پایا

نے مسیحی شان نا مولیٰ  
یہ مظاہر معجز بتایا

تھا علوم جر سیف دیں شہ ما  
تر نے سینر ما شر یہ سمایا

یہ علوم نا اب بقاء<sup>۱</sup> نے  
کری احسان سب نے پلایا

سیف دین پدر ہتا تیوا  
ا شفیق پدر تھی نے آیا

لطف سی انے عطف و کرم سی  
گھنا نزدیک سب نے بلایا

مولی مولی جر بجر کھے چھے  
پیار نا ہاتھ سب پر پھرایا

اھوا مولی اوپر تھئی صدقے  
مؤمنین یر سجدة بجایا

شہ نا فاطمی جلوہ یر سگلا  
دشمنو نا کلیجر جلایا

ا پدر نی بقاء طول کرچھے  
لاکھو سال اے باری البرایا

ا یمانی یر مدح نا موقی  
شہ محمد نا اوپر لئایا

۱. وحی تائیدی سی ہم کلامی ..... خدا تعالیٰ یر اپنے یر شرف سی نولرا چھے کہ خدا طرف سی اپنے وحی انے  
تائید اوے چھے .

۲. یر علوم ناب بقاء نے - ایم ذکر اوے چھے کہ خضر نبی ص ع یر اب حیوة پیدا وجر ناسی اپ نے ہمیشہ نی  
زندگی حاصل تھئی ، یر اب حیوة آل محمد نا علم نی طرف اشارہ چھے .

اگر لطف ان کا نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا  
کرم بکرم گر نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

گلستان دعوت میں رنگیں بہاںیں نہ ہوتیں  
جو گلشن کا مالی نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

یہ دعوت کی مجلس کی عالی قدر اور کرامت  
تو مسند نشیں اگر نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

اگر تم غلائق کی علت نہ ہوتے تو پھر  
نمود جہاں ہی نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

مرت کرامت بشارت<sup>۲</sup> بشارت<sup>۳</sup> نصارت<sup>۴</sup>؛  
یہ مولا محمد نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

جو خاکی تھے نورانی اب بن گئے میں یقینا  
اثر کیمیائی نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

<sup>۱</sup> مسند نشیں - والی ملک ، بادشاہ

<sup>۲</sup> بشارت - خوش خبری

<sup>۳</sup> بشارت - خوشی ، فرحت

<sup>۴</sup> نصارت - تازگی

۱. ارشاد جو زبان مبارک ..... اپنی زبان مبارک سی جبروت بھی ارشاد تھائی تو سگلا کھی اوتھے کر اے قبلہ عالم! آپ بجا فرماؤ چھو، صحیح فرماؤ چھو۔ "جر کہے یا کرے حق ہے سراسر"۔
۲. پاتا ہے تجھے کار..... زمانہ نامطالب آپ نازدیک سی تمام تھائی ہے، آپ سگلی امیدونے پوری کرے ہے، پوری دنیا آپ سی التجاء مراکھے ہے۔
۳. بے جا نہیں جو خوف ہے..... ایم غلط تھی جو ہمیں ایم کہئیے کہ ہمارا اعمال ما قصور ہے مگر آپ نی ذات مبارک سی اپنی محبتہ ناسب ہمیں یر قصور نا درگنہ نی امید کرئیے ہے۔  
الداعي الاجل سيدنا علي بن المولى محمد الوليد رضيا "انا" قصيدة تسعونية "ما فرماوے ہے:  
بِحَبِّكُمْ تُقْبَلُ الْأَعْمَالُ إِنْ قُبِلَتْ \* وَيُعْفَرُ الذَّنْبُ لِلْعَاصِينَ إِنْ عُفِرَا  
أَنَا الْمُقْصِرُ فِي عِلْمِي وَفِي عَمَلِي \* أَرْجُو بِحَبِّكُمْ تَتِيمًا مَا قَصُرَا
۴. یہ دیکھنا کہ سر پہ مدو کے..... اردو محاورہ ہے کہ **جا بجا کتا** - یعنی بد دعاء کرنا، توجومولی اگر دشمن ناحق ما بد دعاء فرماوے تو تر، وقت فتح نوڈنکو یعنی فتح نی خوشی ظاہر تھی جائی، تر، وقت فتح یابی حاصل تھی جائی۔
۵. سب جا بجا سے کہتے..... اے احمد! سگلا جگہ جگہ سی کہے ہے کہ عجب اتفاق سی! "جا بجا" نو قافیہ وانذہ العظیم ہر جگہ بنھایو ہے۔

خدا کرے تیرا نخل مراد پھل جاوے<sup>۱</sup>

ہر اک نہال<sup>۲</sup> تیرے باغ کا سنبل جاوے

کرہ<sup>۳</sup> زمین کا کٹ جاوے مثل نازگی

جو معرکے<sup>۴</sup> میں تیرا کوئی ہاتھ چل جاوے

خدا کے فضل سے آئے ظہور میں وہ ضرور

زبان سے تیری جو بات گر نکل جاوے

وہ وعظ میں تیری تاثیر ہے کہ یکدم میں

مثال موم کے ہر سنگدل<sup>۵</sup> پگھل جاوے

جو ہے مخالف دعوت سو انکا اے یارو

نہ پیش علم ہی جاوے نہ کچھ عمل جاوے

<sup>۱</sup> نخل مراد پھلنا - امید تمام تھاو

<sup>۲</sup> نہال - درخت

<sup>۳</sup> کرہ - گند، گولا

<sup>۴</sup> معرکہ - میدان جنگ

<sup>۵</sup> سنگدل - بے رحم

سب جا بجا<sup>۱</sup> سے کہتے ہیں احمد باتفاق

کیا جا بجا<sup>۲</sup> بٹھایا ہے واللہ جا بجا

<sup>۱</sup> جا بجا - جگہ جگہ سی

<sup>۲</sup> جا بجا - ہر جگہ

جو بزم سال گرہ کی معاینہ<sup>۱</sup> کے لئے

فلک سے آوے ملانک تو جی بہل جاوے

نوٹا<sup>۲</sup> نصیب ، نوٹا سخت<sup>۳</sup> اسکے دنیا میں

جو ہر سحر<sup>۴</sup> ترے پاؤں پہ آنکھ مل<sup>۵</sup> جاوے

مذاق<sup>۶</sup> لطف سخن<sup>۷</sup> کا ہے جس کو اے احمد

سنے یہ مدح تو اک بارگی<sup>۸</sup> اچھل جاوے

<sup>۱</sup> معاینہ - ملاحظہ، مشاہدہ

<sup>۲</sup> نوٹا - فارسی لفظ ہے، گھنا زیادہ خوشی و تنوہونی توالف ناساھے اڑے .

<sup>۳</sup> سخت - نصیب، قسمة

<sup>۴</sup> سحر - صبح، فجر

<sup>۵</sup> آنکھ مل جاوے - آنکھیں ملنا - یعنی حسن العقیدہ یا فرط الخبہ ماکونی چیز پر آنکھوں نے گھنسو

<sup>۶</sup> مذاق - ذوق

<sup>۷</sup> لطف سخن - اشعار لطیفہ، اپنا اشعار (ابیات) ماجر خوبی انے لذت ہے

<sup>۸</sup> اک بارگی - فوراً

شمس الضحیٰ ہے حضرت برہان دین کی ذات

اور آپ کا خطاب ہے بدر الدجی<sup>۱</sup> بجا

شکر قدم آپ کا کرتے ہیں دم بدم

اہل ولا خوشی کا یہ باجا بجا بجا

یہ دیکھنا کہ سر پہ عدو کے بجا دیا

نقارہ<sup>۲</sup> فتح کا جو کہا تو نے جا بجا

بے جا نہیں جو خوف ہے اعمال کا ہمیں

پر تیری ذات سے ہے امید و رجا<sup>۳</sup> بجا

تعریف کے قصیدے ہیں مومن کے واسطے

اور تیرے دشمنوں کے لئے ہے بجا<sup>۴</sup> بجا

<sup>۱</sup> بدر الدجی - اندھیری نا چند رہا

<sup>۲</sup> نقارہ - ڈنکا

<sup>۳</sup> بجا بجا کھنا - بد دعاء کرو

<sup>۴</sup> بے جا - غلط

<sup>۵</sup> رجا - امید

<sup>۶</sup> بجا - عیب گناؤں، شتم کرو

۱. کرہ زمین کا کٹ جاوے ..... جو جنگ نامیدان ما اپ اپنا ہاتھ مبارک سی وار کرے تو ان زمین نوپور و گولو ایک نامرنگی ناپے حصہ کیم تھی جائی یہ مثل تھی جائی .

۲. خدا کے فضل سے آئے ..... اپنی زبان مبارک سی کوئی وات کوئی امید نہ رکھے مگر خدا نا فضل سی یہ تمام تھائی .

۳. جو ہے مخالف ..... دعوت الحق نا جبر مخالفین ہے اہنا کوئی علم یا عمل خدا نا نزدیک قبول نہی . کیم کہ شریعت نا اعمال ما ولایت روح نا مقام ما ہے ، جو ولایت نہی تو کوئی عمل قبول نہی . الداعی الاجل سیدنا عبد علی سیف الدین رض فرماوے ہے

بِوَلَائِهِ قَوْلٌ وَ لَيْسَ بِبَاطِلٍ \* عِلْمٌ وَلَا عَمَلٌ بِدُونِ وَلَا إِلَهَ

اپنی ولایت نا سبب فور ہے انے علم یا عمل اپنی محبت نا دون کئی فائدہ کرنا نہی .

۴. ہی - اردو لغت ما بعض وقت تخصیض انے تاکید واسطے اوے ہے ، جیم بھانہ تاکید واسطے استعمال تھیو ہے ، کہ دشمنو نا علم یا عمل کئی بھی پیش خدا نا نزدیک تھائی نہیں .

۴. مذاق لطف سخن ..... اے احمد! جبر شخص نے اشعار لطیفہ نی لذتہ نوشوق ہوئی - یرجوا مدح سنی لے توفوراً اچھلی پرے .

لفظ فرماتے ہیں مولائے زمن موتی سے

گویا معمور<sup>۱</sup> ہے آقا کا ضمن<sup>۲</sup> موتی سے

بارش نور برستا ہے بیان شہ پر

وعظ میں شاہ نے فرمائے سخن موتی سے

پھول بھرتے ہیں جو گلشن ہے زبان مولیٰ

ہر صفائی میں فزوں<sup>۳</sup> تر ہے دہن<sup>۴</sup> موتی سے

تن انوار<sup>۵</sup> پہ جو پوشاک بھی نورانی ہے

جلوہ گر رہتا ہے وہ چندرا بدن موتی سے

کیا نجابت<sup>۶</sup> ہے ، شرافت ہے ، مروت شہ کی

شہ برہان دیں کے میں نورنیں<sup>۸</sup> موتی سے

<sup>۱</sup> معمور-آباد

<sup>۲</sup> ضمن-مضمون

<sup>۳</sup> فزوں-وہی نے چھے، افضل چھے

<sup>۴</sup> دہن-منہ

<sup>۵</sup> تن انوار-نورانی جسم

<sup>۶</sup> چندر-چاند

<sup>۷</sup> نجابت-عالی خاندان

<sup>۸</sup> نورنیں-اپنا آنکھوں نور

آقا کو اپنے ہادی کو سجدہ بجا بجا

کیا اچھے لوگ بیٹھے ہیں مجلس میں جا بجا

ارشاد جو زبان مبارک سے ہو گیا

سب نے کہا کہ قبلہ عالم بجا بجا

پاتا ہے تجھے کار<sup>۱</sup> زمانے کا انصرام<sup>۲</sup>

رکھتا ہے تجھے سارا جہاں التجا بجا

نقش قدم پہ گھستے ہیں پیشانیاں بشر

خاک قدم کو کہتے ہیں ہم ارگجا<sup>۳</sup> بجا

تعریف کم ہے برہان دیں تیری جو کریں

ہاں تو نے کارخانہ دعوت سجا بجا

<sup>۱</sup> بجا-جگہ جگہ

<sup>۲</sup> بجا بجا-صحیح، درست

<sup>۳</sup> کار-مطلب، کام کاج

<sup>۴</sup> انصرام-تمامیہ، انجام لگ پھنچاؤ

<sup>۵</sup> ارگجا-ایک خوشبو، نام، جرنے، صندل، گلاب، کافور، عنبر وغیرہ سی بناوے چھے

<sup>۶</sup> سجا-آراستہ کرنا، ترتیب دینا

۳ . اوصاف کے دریا کو..... - اردو محاورہ ہے - کوزہ میں دریا بند کرنا -

اشاہ دین نا اوصاف (صفتوں) نا تو دریا ہے ، پچھی کوئی طاقت ہے کہ یہ صفتوں نا دریائے مدح نا کوزہ ما سماوی لے . ایک کوزہ ما دریا نو کٹو پانی اوی سکے !! .

۴ . جیسا کہ شرف بخشے ہے..... اہم مشہور ہے کہ ہما پرندہ نوسایو جبر نا اوپر پیری جائی یہ بادشاہ نبی جائی ، تو آپ مولی نوسایو اھو شرف بخشے ہے کہ پچھی اھما پرند و نے کھانہ سی امکان کراھو شرف و نتو سایو اپی سکے .

۵ . اور کبھی ہی گردش ہو..... ادنیائی گردش کو یی ہئی مگر ما مولی نواقبال - برکت ائے خوش نصیبی اھوی ہے کہ یہ تمام گردشونے ہناوی دے .

۶ . کب ہووے ادا وصف..... اپنی صفتوں نا جردیوان (دفتر ، ایک مجموعہ - کتاب) ہے اھما سی ایک نقطہ بھی اداء نہ تھئی سکے گرچہ ما را جسم ناھرا ایک بال نے خدا تعالی لاکھو زبان عطاء کرے . یہ تصویر نے الداعی الاجل سیدنا علی بن المولی محمد الولیدؑ بنا مثل اداء کرے ہے

فَلَوْ كَانَتْ لِي فِي كُلِّ مَوْضِعٍ شَعْرَةٌ \* لِسَانَ لِنَادِي مُعَلِّناً لَكَ بِالشُّكْرِ

۷ . اس عبد عید عبد علی..... ا اپنا غلامونو ادنی غلام نے اے شہنشاہ عالم! جیم آپ یر دنیا ما سا تھرا کھا ہے ایم آخرتہ ما بھی سا تھرا کھجو .

سائل علم کو دیتے ہو حقائق کے درر

پرا نہ دامن ہو کیوں اے حضرت من موتی سے

تیری محفل کی ہے تسبیح عجائب منظوم

جیسے انجم ہے یہ بر پرخ کمن موتی سے

ہے فزوں قدر میں یہ شاہ محمد کے کلام

جلوہ گر اسلئے نینت ہے سخن موتی سے

۱ پ - بھرپور ، البریز

۲ حضرت من - اے ما را حضور!

۳ پ - اوپر

۴ پرخ کمن - قدم آسمان

۵ فزوں - ودھی نے چھے ، افضل چھے

۶ سخن - شعر ، مدح

اس عبد عبید عبد علی کو اے شہنشاہ

جیسا کہ نبھایا ہے بس ایسا ہی نبھادے

۱. اعجاز میحاکا..... عیسیٰ مسیحؑ انی شان ما خدا تعالیٰ قرآن مجید ما فرماوے ہے "وَأَبْرِي الْأَكَّةَ

وَالأَبْرَصَ وَأُحْيِي الْمَوْتِ بِإِذْنِ اللَّهِ" مسیح خدا فی مہر ساسی موتی نے زندہ کرتا، یراعجاز نو خیال، لحاظ جو مارا مولیٰ نے نہر ہو تو تو ہننا ایک دم مالا کھو میتوں نے زندہ کری دیتے۔  
الداعی الاجل سیدنا محمد برہان الدین طؑ ایک وعظ ما یر سر واضح کرتا ہوا فرماوے ہے

سیدنا المؤید ہوئے کچے ہے

قَالَ عِيسَىٰ أَحْيَى الْمَوْتِ جَهَارًا قُلْتُ مَهَلًا يَا نَاقِصَ الْعَقْلِ مَهَلًا

اشخص کچے ہے، سونہ کچے ہے کہ: عیسیٰ تو میتوں نے زندہ کرتا ہتا، تو میں اہنے کھیو کر چپ رہ۔ اہستر رہ، اے عقل ناکم، ناقص، تنے خبر ننتھی،

إِنَّ هَذَا مَوْلَى الْأَنَامِ مَعَدُّ هُوَ يُحْيِي بِالْعِلْمِ مَنْ مَاتَ جَهْلًا

امولیٰ الانام معد مارا مولیٰ علیہ السلام مستصرا مام علم سی جہل نا میتوں نے زندہ کرے ہے۔

(الافتیسات النورانیة المجلس الرابع-۱۴۲۸ھ)

۲. مختار کا مختار..... الداعی الاجل سیدنا محمد برہان الدین طؑ یر ذکر ی نی وعظ ما امدح فی بیت پڑھی

- تر قبل امثل بیان فرمایو:

عباد الدین مولیٰ عجب شان سی اداء کرے ہے

وَعِنْدَهُمْ عِلْمٌ كُلُّ مَسْأَلَةٍ \* وَعِنْدَهُمْ لِكِتَابٍ تَبَيَّنَ

یر مولیٰ کوئی نے ایک حرف پر ہاوی دے اہنا علم نو ایک دانر ملے تو برکۃ تھی جائی، جان نے یر مولیٰ نا علم نو قطرة ملی جائی تو جان نی پیاس بھئی جائی، مولانا طاہر سیف الدین فرماوے ہے:

عِلْمُهُمْ كَوَيْلٌ بِقَطْرَةِ مَاءٍ \* مِنْهُ لِلطَّالِبِينَ يُرْوَى الظَّمَاءُ

یر سگلا نو علم کوثر ہے، پانی نو قطرة طالبین واسطے پیاس بجاوی دے ہے،

عباد الدین مولیٰ داعی الزمان نی مدح نا اندر عرض کرے ہے

مختار کا مختار ہے علم نال ہے \* علم بناوے ہے یک لفظ پر عبادے

۱. لفظ فرماتے..... اداعی الزمان اقا سیدنا محمد برہان الدین طؑ اپنا بیان نا ہر لفظ موتی نی مثل ہے، گویا اپنو ہر مضمون موتیوسی بھرو ہووے ہے۔

۲. تن انوار پہ..... اپنا نورانی جسم مبارک پر جبر پوشاک ہے یر بھی نورانی ہے ترسی اپنو جسم

مبارک جبر چاندنی مثل ہے یر موتی نی مثل ہمیشہ جلوہ گر رہے ہے۔ (اپنا کپرا بھی سفید ہے جبر مثل چاندانے موتی بھی سفید ہوئی ہے)۔

۳. سائل علم کو..... علم نا طلب گار۔ سائل نے اپ حقائق نا موتیو عنایہ کرے ہے، پچھی اے مارا حضور یر سائل نو دامن علم نا موتیوسی بھر پور کیم نہر ہوئی؟

۴. تیری محفل کی..... اپنی مجلس گویا ایک تسییح فی مثل منظوم ہے جبر مثل اسمان ما ستاراؤ موتی نی مثل منظوم ہے۔

۵. بے فزول قدر میں..... اشاہ محمد نا کلام قدر ما گہنا بلند ہے ترسی نرینت فی امدح بھی موتی نی مثل تھی گئی ہے۔

اوصاف کے دریا کو شہ دین کے ، کس کی

کیا تاب<sup>۱</sup> ہے جو مدح کے کوزے میں سداے

جیسا کہ شرف بخشے ہے ظل شہ عالی

کیا دخل ہے پھر ایسا شرف ظل ہما<sup>۲</sup> دے

اور کیسی ہی گردش<sup>۳</sup> ہو زمانے کی پہ اس کو

اقبال<sup>۴</sup> زبردست میرے شہ کا ہٹادے

آباد رہیں شاد رہیں اور رہیں خرم<sup>۵</sup>

برہان الہدی سیف الہدی شہ کے خزادے<sup>۶</sup>

کب ہووے ادا وصف کے دیوان کا نقطہ

ہر مو<sup>۷</sup> کو اگر لاکھ زباں میرے خدا دے

<sup>۱</sup> تاب - طاقت

<sup>۲</sup> ظل ہما - ہمارے ہندہ نویاوی

<sup>۳</sup> گردش - مصیبت ، بد نصیبی

<sup>۴</sup> اقبال - برکت ، خوش نصیبی

<sup>۵</sup> خرم - شاداب ، خوش

<sup>۶</sup> خزادے - شہزادہ ، صاحب زادہ

<sup>۷</sup> مو - بال

تم پہ فدا کیوں نہ ہو شمس و قمر اے میاں

سیف ہدی کے ہو تم نورِ نظر اے میاں

خالق اکبر تمہیں رکھے سلامت سدا

جیسے ہو تم ، ایسے تھے جدو پدا اے میاں

دل ہوا آشفقت<sup>۱</sup> جو صورت بلبل اے گل<sup>۲</sup>

دیکھکے طلعت تیری رشک<sup>۳</sup> قمر اے میاں

واہ رے لہجہ تیرا واہ ادا اور حیا<sup>۴</sup>

رشک پری ہے و یا حور اثر اے میاں

واہ شہادت<sup>۵</sup> تیری واہ ملاحت<sup>۶</sup> تیری

واہ رے ہمت تیری واہ جگر اے میاں

<sup>۱</sup> آشفقت - پریشان

<sup>۲</sup> گل - بھول

<sup>۳</sup> رشک - جہر بیجانے ملوچھے امنوشوق کزؤ

<sup>۴</sup> حیا - شرم ، لحاظ ، غیبت

<sup>۵</sup> شہادت - روئق ، روپ ، شکل و صورت

<sup>۶</sup> ملاحت - خوبصورتی

اپنا گلا<sup>۱</sup> کیا کہیں دل نہیں لگتا کہیں

دھیان تمہارا ہی ہے آٹھو پہر<sup>۲</sup> اے میاں

علم کا کوثر تیرا بہتا ہے صبح و مسا

کیوں نہ فدا تم پہ ہو جن و بشر اے میاں

برسرِ بتان گر سیر کو آئے وہ گل

جھکتے ہیں تسلیم کو شاخ<sup>۳</sup> و شجر اے میاں

تم ہو گل یاسمین برسرِ باغ یقین

نخل پہ ایمان کے تم ہو ثمر اے میاں

ظلِ خدا میں تمہیں رکھے خدا بارہا<sup>۴</sup>

سر پہ ہو سایہ تیرا آٹھو پہر اے میاں

شاد رہے شاہ دیں حق سے دعا ہے یہی

مدح گو زینت یہ ہے غلامِ در اے میاں

<sup>۱</sup> گلا - شکایۃ

<sup>۲</sup> آٹھو پہر - دن رات، ہر گھری

<sup>۳</sup> شاخ - ذالی

<sup>۴</sup> بارہا - اکثر - ہمیشہ

کونین کی شاہی جسے خلاق وری<sup>۱</sup> دے

پھر خلق نہ کیوں قدموں پہ سر اسکے جھکادے

اے چشم<sup>۲</sup> فلک تو نے شہ برہان ہدی سا

آفاق میں دیکھا یا سنا ہو تو بتادے

بخشی ہے انہیں مالکِ قدرت نے یہ قدرت

ذره<sup>۳</sup> کو اگر چاہے تو خورشید<sup>۴</sup> بنادے

اعجازِ میسا کا اگر شہ کو نہ ہو پاس<sup>۵</sup>

تو لاکھوں یہ مردہ ابھی ایکدم میں جلا دے<sup>۶</sup>

مختار کا مختار ہے علامِ زماں ہے

علامِ بنادے جسے یک لفظ پڑھادے

<sup>۱</sup> خلاق وری - لوگوں کو پیدا کرنا، یعنی باری تعالیٰ

<sup>۲</sup> چشم - آنکھ

<sup>۳</sup> ذرہ - اہوا اجزاء کو جو تقسیم نہ رہتی سکے

<sup>۴</sup> خورشید - سورج

<sup>۵</sup> پاس - لحاظ، خیال، ادب

<sup>۶</sup> جلا دے - زندہ کر دو



کوئین کی شاہی جے خلاق وری دے  
پہر ظن نہ کیں قدموں پہ سرائے کے جھکائے

۳۱

فہرست صوت الایمان رقم ۳۱

۱	کوئین کی شاہی جیسے خلاق وری دے
۲	آقا کو اپنے ہادی کو سجدہ بجا بجا
۳	اگر لطف انکا نہر ہوتا تو کچھ بھی نہر ہوتا
۴	بھل بھل ہمارے بھل
۵	مولیٰ بزم ماتشریف لایا
۶	خدا کرے تیرا نخل مراد پھل جاوے
۷	لفظ فرماتے ہیں مولائے زمن موتی سے
۸	تم پر فدا کیوں نہ ہو شمس و قمر اے میاں

جناح الترمذی بالقرآن الکریم - معهد الزہراء - الجامعة السیفیة

علی میقات میلاد الداعی الاجل سیدنا محمد برہان الدین طع - التاسع والتسعين / ۹۹

صوت الایمان

۱. دل ہوا آشفته جو..... - صورتہ بلبلی سی غرض مدح کرنا مرصاحب نا ذات نی چھے ، انے گل سی غرض جرمولی نی اپ مدح کرے چھے اھنے خطاب کرے چھے ، تو مفہوم یر چھے کرا صورتہ بلبلی (مارری ذات) اگر مولیٰ نی طلعة مبارکۃ جبر نا نور پر چاند نے بھی مرشک اوے چھے اھنے دیکھی نے حیرتہ نردہ تھائی تو اھما سونہ عجب چھے .
۲. بر سر بستان..... ا بستان نی سپرو اسطے جوا گل (مدوح نی کنایہ پھول سی کیدی چھے) اوے تو ا بستان نا تمام شجرانے ڈالیوانے تسلیم واسطے جھکی جائی .
۳. واہ رے لہجہ تیرا..... عجب اپ نا بیان نولہجہ انے عجب اپنی اداء چھے انے اپنی حیاء تو اھوی چھے کر جبر نا پر آسمان ما پری نے مرشک اوے یا کر یر حیاء حور العین نا اثر ماسی چھے ، حور العین نی حیاء نی مثل چھے ؟ .

جناح الترمذی بالقرآن الکریم - معهد الزہراء - الجامعة السیفیة